www.understandquran.com

سبق-18 : مختلف نقصانات سے حفاظت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- حسد کیا ہے اور حسد کیسے نقصان پہنچاتا ہے؟
- چار قسم کے نقصانات سے خود کو محفوظ رکھنے کا کیا طریقہ ہے؟
- معوّذتین کے معنی کیا ہیں اور کن دو سورتوں کو معوّذتین کہا جاتا ہے؟

تلاوت و تشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے !

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ ۙ﴿1﴾
کہہ دیجیے	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	صبح کے،
کہہ دیجیے : میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی،			

مِنْ شَرِّ	مَا	خَلَقَ ۙ﴿2﴾
شر سے	(ان چیزوں کے) جو	اس نے پیدا کیا۔
اس کے شر سے جو اس نے پیدا کیا۔		

وَمِنْ شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ ۙ﴿3﴾
اور شر سے	اندھیرے کے	جب	وہ چھا جائے۔
اور اندھیرے کے شر سے، جب وہ چھا جائے۔			

- ”مُعَوِّذَتَیْن“ یعنی پناہ میں لے جانے والی دو سورتیں۔ سورۂ فلق اور سورۂ ناس کو ”مُعَوِّذَتَیْن“ کہا جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ طاقت والا ہے، ہمارا رب ہمارا سب سے بڑا حفاظت کرنے والا ہے۔ وہ ہم سے پیار کرتا ہے اور ہمارا خیال رکھتا ہے۔ اس لیے فطری طور پر ہمیں ہر شر اور نقصان سے (معلوم ہو یا نا معلوم) اسی کی پناہ میں آنا چاہیے۔
- ہمیں ان چیزوں سے پناہ مانگنا چاہیے :
  1. اللہ تعالیٰ نے جو بے شمار مخلوقات پیدا کی ہے ان کے شر سے پناہ مانگیے۔
  2. رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگیں، کیونکہ اکثر برائی اور شر والے کام رات میں ہوتے ہیں۔

قصہ : حامد بہت نیک اور اپنے ماں باپ کا فرماں بردار بچہ تھا۔ ایک دن اس نے اپنے ابو سے کہا کہ اسے تین چار دنوں سے ہر رات برے اور ڈراؤنی خواب نظر آ رہے ہیں، اس کے ابو نے اسے بتایا کہ پیارے نبی ﷺ رات کو سوتے وقت ”مُعَوِّذَتَیْن“ (سورۂ فلق اور سورۂ ناس) پڑھ

www.understandquran.com

کر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور اپنے بدن پر پھیرتے تھے۔ جب حامد نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ایسا کرتے تھے تو اس نے بھی ارادہ کیا کہ وہ روزانہ سوتے وقت اسی طرح کرے گا۔ چنانچہ اس وقت سے حامد نے سونے سے پہلے "مُعَوِّذَتَيۡن" پڑھنے کی عادت بنالی اور اس طرح وہ برے خواب سے محفوظ ہو گیا۔

حدیث : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب بھی اللہ کے رسول ﷺ کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر اس پر پھونک مارتے۔ (مسلم)

غور و فکر۔ مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- اس بات کو یقین کے ساتھ محسوس کریں کہ آپ کا رب ہر وقت آپ کی حفاظت کر رہا ہے۔
- تصور کریں کہ ہماری دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ہماری حفاظت کے لیے بہترین انتظامات کر رہا ہے، ہم کتنا شکر گزار ہوں گے کہ ہمارا رب جو ساری کائنات کا مالک ہے وہ ہمیں پیار کرتا ہے اور ہمارا خیال کرتا ہے۔
- رات کی تاریکی کو محسوس کریں جس میں آپ نقصان دینے والی چیزوں کو نہیں دیکھ سکتے ہوں، ان چیزوں سے صرف اللہ ہی آپ کو محفوظ رکھتا ہے۔

نصیحت لینا۔ دعا، احتساب اور پلان :

- جب ہم جانتے ہیں کہ اللہ کے پاس مکمل طاقت و قدرت ہے تو ہمیں اسی سے مدد طلب کرنا چاہیے۔
- بعض مخلوقات جیسے شہد کی مکھیاں اپنا اپنا کام کرتی رہتی ہیں، لیکن جب آپ انہیں ستائیں گے تو ممکن ہے کہ وہ آپ کو ڈنک ماردیں۔ وہ بری نہیں ہے لیکن وہ آپ کو تکلیف پہنچا سکتی ہے۔ اس لیے ہم اس کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔
- نظر نہ آنے والے وائرس اور بیکٹیریا زمین کے ایکو سسٹم (ecosystem) کو برابر رکھنے میں مددگار ہوتے ہیں، اگر وہ ہمارے اندر چلے جائیں تو ممکن ہے کہ ہم بیمار ہو جائیں۔ یہ بھی برے نہیں ہیں لیکن ہمیں تکلیف پہنچا سکتے ہیں، اس لیے ہم ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔
- رات کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے رات میں جلدی سو جایا کریں۔
- رات میں نکلنے والے جانور بھی بہت ڈراؤنی ہوتے ہیں، جب کہ دن میں نظر آنے والے خوبصورت ہوتے ہیں۔
- سورۂ فلق اور سورۂ ناس کو پابندی سے پڑھ لینے میں تمام مخلوق کے شر سے حفاظت ہے۔

وَمِن شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِى الۡعُقَدِ ۝4
اور شر سے	پھونکیں مارنے والیوں کے	گرہوں میں۔
اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔		

www.understandquran.com

اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾	حَاسِدٍ	وَمِنْ شَرِّ
جب وہ حسد کرے۔	حسد کرنے والے کے	اور شر سے
اور شر سے حسد کرنے والے کے جب وہ حسد کرے۔		

3 تیسری چیز جس سے پناہ مانگنے کی ہمیں تعلیم دی گئی ہے وہ یہ کہ ہم جادو کرنے والوں سے اللہ کی پناہ میں آجائیں، کیونکہ جادو گر اپنے جادو کے ذریعے سے دوسرے لوگوں کو نقصان پہونچانے کی کوشش کرتے ہیں۔

- اَلنَّفّٰثٰت: یعنی پھونکیں مارنے والیاں۔ چونکہ جادو کرنے والے اپنے جادو کو زیادہ اثر کرنے والا بنانے کے لیے گرہ لگاتے جاتے ہیں اور اس میں پھونکتے جاتے ہیں، اس لیے یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔
- اَلْعُقَد: یعنی گرہیں۔ جادو گر جادو کرنے کے لیے گرہ لگایا کرتے ہیں۔
- جادو بہت ہی بری چیز ہے اور برے لوگ ہی جادو کرتے ہیں، اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا چاہیے کہ وہ ہمیں جادو سے محفوظ رکھے۔

4 چوتھی چیز یہ کہ ہم ہر حسد کرنے والے کے حسد سے اور اس کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجائیں، اگر ہم اللہ کی حفاظت میں چلے جائیں تو پھر حسد کرنے والے ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے ہیں۔

- حَسَد کہتے ہیں کسی کو اچھی اور خوشی والی حالت میں دیکھ کر اس کا برا سوچا جائے جسے ہم عام الفاظ میں جلنا کہتے ہیں۔ یہ بہت ہی بری عادت ہے۔ کسی بھی انسان کو حسد کرنے کی وجہ سے کوئی فائدہ نہیں حاصل ہوتا ہے بلکہ حسد کرنا خود اس کے لیے نقصان کا سبب ہوتا ہے۔
- حسد کرنے والا انسان دوسرے کو اچھی حالت میں یا خوش دیکھ کر حسد کرتا ہے، ہمیشہ اس کی عزت کو، کام کو یا جائیداد کو برباد کرنے یا کوئی اور تکلیف پہنچانے کا سوچتا رہتا ہے۔
- حسد کرنے سے انسان کی نیکیاں اسی طرح ختم ہو جاتی ہیں جس طرح آگ سوکھی لکڑی کو جلا کر ختم کر دیتی ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگ اس وقت تک مسلسل خیر اور بھلائی پر رہیں گے جب تک کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرنا شروع نہ کر دیں۔ (طبرانی) اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جب ایک دوسرے سے حسد کرنے لگیں گے تو ان میں سے خیر اور بھلائی ختم ہونے لگے گی۔

غور و فکر: مطالعہ، تصوّر اور احساس:

- جادو کرنا یا جادو کروانا بہت بڑا گناہ ہے۔ ایسا کرنے والا دوسروں کو برباد کرنا چاہتا ہے۔ کیا اس طرح کا کام کرنے والے سے اللہ خوش ہوگا؟ ہرگز نہیں!!!
- ذرا تصور کیجیے کہ آپ کے پاس اللہ کی دی ہوئی نعمتیں ہیں اگر وہ ختم ہو جائیں تو آپ کی زندگی کتنی مشکلوں میں پڑ جائے گی؟
- لوگ حسد کیوں کرتے ہیں؟ ہم کیسے ان کے حسد کو کم کر سکتے ہیں؟ انہیں دعا سکھائیں اور انہیں اللہ سے مانگنا سکھائیں۔

www.understnadquran.com

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- اے اللہ ! آپ ہمیں تمام مخلوقات کے شر سے محفوظ رکھیے، جادو اور حسد سے ہماری حفاظت فرمائیے۔
- خود اپنا جائزہ لیں کہ اپنے کسی دوست کے پاس یا اپنے کسی رشتہ دار کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر ہمارے دل میں کیا جذبہ پیدا ہوتا ہے؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم بھی حسد کرنے لگتے ہیں کہ ان کو یہ چیز کیسے مل گئی؟
- پلان بنائیں کہ ہم ہمیشہ اپنی حفاظت کے لیے اللہ کی مدد طلب کریں گے۔ عہد کریں کہ ہم کبھی کسی سے حسد نہیں کریں گے اور کبھی کسی کا برا نہیں سوچیں گے۔

عادت :

- ان شاء اللہ میں پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے سونے سے پہلے معوّذتین پڑھوں گا اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے پورے بدن پر ہاتھ پھیروں گا، تاکہ میں اللہ کی حفاظت میں چلا جاؤں۔
- جب بھی میں کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھوں گا تو ”مَا شَاءَ اللّٰہ“، ”بَارَكَ اللّٰہ“ کہوں گا۔

مشقی سوالات

1. ”مُعَوِّذَتَيْن“ سے کیا مراد ہے؟
2. تکلیف پہنچانے والی چار چیزیں کون کون سی ہیں جن سے ہمیں پناہ مانگنا چاہیے؟
3. جب بھی ہم کسی میں یا کسی کے پاس کوئی اچھی چیز یا کوئی اچھی بات دیکھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟